السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ اٹھایا ہوا ہو تو میت کے پاؤں قبلہ کی طرف ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں؟ جب کہ قبرستان کی طرف جائیں تو پیٹھ قبلہ کی طرف ہوتی ہے۔ (یعنی راستہ ہی ایسا ہے)

نیز بتائیں کہ قبلہ کی طرف پاؤں نہ کرنے کا حکم آیا حدیث سے ثابت ہے یا کہ صرف تعظیم اورادب کی خاطر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے پاؤں قبلہ رخ ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں۔ کسی روایت میں منع نہیں آیا۔ البتہ اگر کوئی عمومی آیت:

ذَ‌ٰلِكَ وَمَن يُعَظِّم شَعـٰئِرَ اللَّهِ فَإِنَّها مِن تَقوَى القُلوبِ ﴿٣٢﴾... سورة الحج

کے پیش نظر ایسا نہ کرے تو یہ بھی درست فعل ہے۔ جب کہ دوسری طرف نماز پڑھنے کی بعض صورتوں میں قبلہ رخ پاؤں کرنے کا جواز بھی وارد ہے تو اس صورت میں ان روایات کو مستثنیات کی سی حیثیت حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ بہر صورت مسئلہ ہذا میں تشدد کا پہلو اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ جونسی صورت بھی ہو غیر درست فعل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص197

محدث فتویٰ